ڈاکٹر سید تقی عابدی

بحیثیت نقاد و محقق

محمد رکن الدین

ریسرچ اسکالر

ہندوستانی زبانوں کا مرکز

اسکول آف لنگویج، لیٹریچر اینڈ کلچر اسٹڈیز

جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۶۷

ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی

© جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ

Dr. Syed Taqui Aabdi
Bahaisiyat Naqqad-O-Mohaqqiq

by
Md. Ruknuddin
Year of Edition 2016
ISBN: 978-93-5073-849-8
₹ 500/-

نام کتاب	:	ڈاکٹر سید تقی عابدی بحیثیت نقاد و محقق
مصنف	:	محمد رکن الدین
سنِ اشاعت	:	۲۰۱۶ء
قیمت	:	۵۰۰ روپے
تعداد	:	۵۰۰
مطبع	:	روشان پرنٹرس، دہلی ۔۶

ملنے کے پتے

☆ امرین بک ایجنسی، احمد آباد۔M.08401010786 ☆ ہمالیہ بک ورلڈ، حیدر آباد۔ Ph. 040-66822350
☆ حسامی بک ڈپو، حیدر آباد۔Ph. 040-66806285 ☆ انجمن ترقی اُردو، حیدر آباد۔ M. 09247841254
☆ ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس، حیدر آباد۔Ph.040-24411637 ☆ دکن ٹریڈرس، حیدر آباد۔Ph.040-24521777
☆ مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، ممبئی۔Ph.022-23774857 ☆ کتاب دار، بک سیلر، پبلشر، ممبئی Ph.09869321477
☆ بُک امپوریم، پٹنہ۔ M.09304888739 ☆ عثمانیہ بک ڈپو، کلکتہ۔M.09433050634
☆ دانش محل، لکھنؤ۔Ph.0522-2626724 ☆ راعی بک ڈپو، الٰہ آباد۔M.09889742811
☆ ایجوکیشنل بک ہاؤس، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ

Published by
EDUCATIONAL PUBLISHING HOUSE
3191,Vakil Street, Kucha Pandit, Lal Kuan, Delhi-6(INDIA)
Ph : 23216162, 23214465, Fax : 0091-11-23211540
E-mail: info@ephbooks.com,ephindia@gmail.com
website: www.ephbooks.com

انتساب

والدین کریمین

اور

مشفق اساتذہ کے نام

جن کی انگلیوں کے سہارے اس مقام تک پہنچا

فہرست

☆ عرض مصنف 09

○ باب اوّل: 17

◈ ڈاکٹر سید تقی عابدی: احوال وکوائف 19

○ باب دوم: 49

◈ ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تحقیق کا فکری وفنی جائزہ 51

◈ کلیات غالبؔ فارسی، (جلد اول، جلد دوم) 54

◈ تجزیہ یادگار مرثیہ 84

◈ دیوان رباعیات انیس 101

◈ رباعیات دبیرؔ 116

◈ تعشقؔ لکھنوی۔ (حیات، شخصیت، فن اور کلام) 127

◈ چوں مرگ آید 139

◈ کائناتِ نجم (جلد اول، دوم) 149

◈ رباعیات رشیدؔ لکھنوی اور احوال پیری 159

○ باب سوم: 171

◈ ڈاکٹر سید تقی عابدی کی تنقید کا فکری وفنی جائزہ 173

◊ عروس سخن (تاریخی، تحقیقی اور تنقیدی تحریروں کا مجموعہ) 176
◊ ذکر درباران (تحقیق اور تنقید کی روشنی میں) 256
◊ سبد سخن (تیس تحقیقی اور تنقیدی مقالات کا مجموعہ) 282
◊ اقبال کے عرفانی زاویے (مجموعہ مضامین) 302
◊ رموز شاعری (علم عروض وقوافی) 318
◊ فیض فہمی (تحقیق وتنقید) 334
○ کتابیات 355
◊ بنیادی ماخذ 357
◊ ثانوی ماخذ 359
◊ رسائل وجرائد 362
◊ رسائل، مقالات، مضامین، تاثرات اور تقریضات 364
◊ اخبارات 365
◊ ویب سائٹ 366

○ ○ ○

عرض مصنف

بنی نوع انسان کو اللہ تعالیٰ نے مختلف افکار و خیالات، معتقدات ونظریات سے نوازا ہے۔ان کے اندر نوع بہ نوع استعداد واہلیت بھی ودیعت فرمادی ہے۔اس خداداد صلاحیت کی وجہ سے مختلف علوم وفنون کی بازیافت میں اس کی نمایاں کارکردگی رہی ہے۔بنی نوع انسان کی قدیم و جدید علوم کی طرف رغبت نے موجودہ دور میں کسی بھی علمی گوشے کو تشنہ نہیں چھوڑا ہے۔ادبی، سماجی، سیاسی، تہذیبی، ثقافتی، سائنسی وغیرہ (خواہ اس کا تعلق سائنس کے کسی بھی شعبے سے ہو) تمام علوم وفنون کی غالباً تمام جزئیات وامکانات روشن ہو چکے ہیں اور مزید کوششیں جاری ہیں۔اس تیز رفتار اور ترقی یافتہ دور میں جب کہ معاشرے کا ایک بڑا طبقہ سائنسی علوم کی طرف آنکھ بند کر کے بھاگ رہا ہے اور یہ رجحان برصغیر میں عام ہو گیا ہے کہ جدید علوم کی تحصیل ہی میں ایک ترقی یافتہ معاشرے کی بھلائی ہے، اس خواب اور خواہشات کی آرزو نے انسان کو مشین بنا کر رکھ دیا ہے گویا زندگی میں کسی بھی جہت سے چین وسکون میسر نہیں ہے۔اس مشینی عہد نے سماجی زندگی کا تصور یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔آج حقیقی زندگی کا تصور بدل چکا ہے۔مشینی برآمدگی نے تو کم، حرص وہوس، خودغرضی، موقع پرستی، خودفریبی نے افراد کو معاشرے سے بیزار کر دیا ہے۔یہ ایسے نقائص ہیں جنہیں مغربی ممالک میں شدت سے محسوس کیا جا سکتا ہے۔نیز ان ممالک میں جدید علوم کی درآمدگی اور نت نئے انکشافات سے معمولات زندگی میں عجیب وغریب تبدیلیاں آ گئی ہیں۔ان تبدیلیوں کا ملاجلا ردعمل وہاں کے سماج و معاشرے میں یقینی طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ان میں تہذیب وتمدن اور انسانی رشتوں کا عجیب ٹکراؤ ہے۔خانگی اور معاشرتی زندگی کا تصور مفقود